
549

78: سورۃ ال-نبا

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
78	سُوْرَةُ النَّبَا	مکی	2	40	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات 1 تا 30 میں اللہ تعالی کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت۔ قیامت کا ہولناک منظر اور سرکشوں کے انجام کی تصویر۔ ہر شخص کا اعمال نامہ اس کے سامنے ہوگا۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپس میں کس چیز کے بارے میں سوال کررہے ہیں؟ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ کیا اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں، جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں؟ قرآن کی آیات جو قیامت کی خبر دے رہی ہیں اور یہ لوگ اسے ماننے سے انکار کررہے ہیں کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا، دوبارہ سن لو! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا، کہ جس چیز کو یہ لوگ جھٹلا رہے ہیں وہ ایک حقیقت ہے اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ۙ﴿۶﴾ کیا ہم نے زمین کو تمہارے رہنے کے لئے آرام دہ جگہ نہیں بنایا؟ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾ اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح زمین میں گاڑ دیا وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾ اور ہم نے تمہیں مردوں اور عورتوں کے جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ اور ہم نے نیند کو تمہارے لئے راحت کا ذریعہ بنایا وَّ

جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ اور ہم نے رات کو، جو تاریکی سے تمہیں ڈھانپ لیتی ہے، آرام کا وقت بنایا وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ اور ہم نے دن کو کسب معاش کا وقت بنایا وَّ بَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ اور ایک نہایت روشن چراغ بنایا وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ اور ہم ہی نے پانی سے بھرے ہوئے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ تا کہ ہم اس پانی کے ذریعہ غلہ، بناتات اور گھنے باغات پیدا کریں اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیْقَاتًا ﴿۱۷﴾ بے شک فیصلے کے دن کے لئے ایک وقت مقرر ہے یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ جس دن کہ صور پھونکا جائے گا، پھر تم قبروں سے نکل کر فوج در فوج چلے آؤ گے وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ اس میں ہر طرف دروازے ہی دروازے نظر آئیں گے وَّ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ پہاڑوں کو حرکت دی جائے گی اور وہ چمکدار ریت بن کر رہ جائیں گے اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ بے شک جہنم سرکشوں کا ایسا ٹھکانہ ہے جو ان کے انتظار میں ہے لّٰبِثِیْنَ فِیْهَاۤ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ وہ اس میں لامتناہی مدت تک پڑے رہیں گے لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ یہ لوگ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا، سوائے

سخت گرم پانی اور زخموں کی پیپ کہ ان کے اعمال کے مطابق ہی ان کا صلہ ہو گا

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ کیونکہ وہ آخرت کے حساب کی تو امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیات کو بار بار جھٹلایا کرتے تھے

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ اور ہم نے تو ہر چھوٹی بڑی چیز کو لکھ کر محفوظ کرر کھا ہے

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ سو ان سے کہا جائے گا کہ اب ہمارے عذاب کا مزہ چکھو! آج ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کریں گے رکوع[1]